جواب: بعض حضرات نے لکھا ہے کہ حضرت معاویہؓ فتح مکہ کے بعد اسلام لانے والوں میں سے ہیں لیکن "الاصابہ فی تمییز الصحابہ" ص ۴۳۳/۳ میں موجود ہے کہ حضرت معاویہؓ صلح حدیبیہ کے بعد ہی مسلمان ہوگئے تھے، مگر انہوں نے اپنے قبول اسلام کو مخفی رکھا تھا اور فتح مکہ کے موقع پر اس کا اظہار کیا اس لیے ان کا شمار اس لحاظ سے "طلقا" میں نہیں ہوتا۔

معلوماتی فلم دیکھنا کیسا ہے

سوال: کیا ایسی فلم دیکھنا جس میں بے حیائی نہ ہو اور وہ معلومات اور تعلیم کے لیے بنائی گئی ہو جائز ہے؟ بشیر احمد لاہور

جواب: مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلویؒ نے اسی نوعیت کے ایک سوال کا جواب یوں تحریر فرمایا ہے کہ:

"سینما اگر اخلاق سوز اور بے حیائی کے مناظر سے خالی ہو اور اس کے ساتھ گانا باجا اور ناجائز امر نہ ہو تو فی حد ذاتہ مباح ہوگا لیکن ہمارے علم میں کوئی فلم کسی نہ کسی ناجائز امر سے خالی نہیں ہوتی"۔ (کفایت المفتی ص ۱۸۸/۹)

لاہوری قادیانی کون ہیں؟

سوال: قادیانیوں کے ایک گروہ کو لاہوری کہا جاتا ہے یہ کون لوگ ہیں اور دوسرے قادیانیوں کے ساتھ ان کا اختلاف کیا ہے؟ محمد شریف فاروق، راولپنڈی

جواب: نبوت کے جھوٹے دعویدار مرزا غلام احمد قادیانی کی وفات کے بعد حکیم نورالدین کو اس کا جانشین چنا گیا اور اس کے زمانے میں تمام قادیانی جماعت اکٹھی رہی ان میں کسی قسم کا کوئی اختلاف نہ تھا اور وہ مرزا قادیانی کے تمام دعوؤں کو مانتے تھے لیکن حکیم نورالدین کی موت کے بعد اس کی جانشینی کے مسئلہ پر جھگڑا کھڑا ہوگیا، قادیان کی جماعت نے مرزا قادیانی کے فرزند مرزا البشیر الدین محمود کو اپنا سربراہ بنالیا لیکن مولوی محمد علی کی قیادت میں ایک گروہ نے اسے تسلیم کرنے سے انکار کر دیا اور اپنا ہیڈ کوارٹر لاہور کو قرار دے کر قادیانیوں کے ایک الگ گروہ کی بنیاد رکھ دی جسے لاہوری کہا جاتا ہے دوسرے قادیانیوں سے اپنے آپ کو الگ کرنے کے لیے انہوں نے یہ کہنا شروع کر دیا کہ مرزا قادیانی نے

نبوت کا دعوٰے نہیں کیا تھا۔ بلکہ مجدد اور مہدی ہونے کا اعلان کیا تھا۔ اس لیے وہ نبی نہیں بلکہ مجدد اور مہدی ہے لیکن علماء اسلام نے ان کے اس موقف کو تسلیم نہیں کیا اور کہا کہ مرزا قادیانی کی تحریروں میں نبوت کا دعوٰے صراحت کے ساتھ موجود ہے۔ اس لیے اسے مجدد اور مہدی بلکہ مسلمان قرار دینا بھی اسی طرح کفر ہے جس طرح اس کو نبی ماننا کفر اور ارتداد ہے

طلبہ تقابل ادیان متوجہ ہوں

بفضلہ تعالےٰ مدرسہ انوار الاسلام کے زیر اہتمام تقابل ادیان کے سہ ماہی کورس کا اجراء کیا جا رہا ہے، یہودیت، عیسائیت، ہندومت، بدھ مت، جین مت، سکھ مت، بہائیت، قادیانیت، فتنہ انکار حدیث، کنفیوشس ازم، کمیونزم اور دیگر قدیم و جدید مذاہب کے مطالعہ، ان کے پیروکاروں میں دعوت و تبلیغ اسلام اور ان سے بحث و مباحثہ کی تربیت دی جائے گی، کلاسیں ماہر اساتذہ کی زیر نگرانی روزانہ بعد نماز عشاء ایک گھنٹہ ہونگی داخلہ کے امیدواروں کیلیے کم از کم میٹرک پاس یا دینی مدرسہ کا فارغ التحصیل ہونا ضروری ہے، جماعت صرف چالیس طلبہ پر مشتمل ہوگی خواہشمند افراد درج ذیل پتہ پر فوری طور پر رابطہ کریں۔

انچارج شعبہ تقابلِ ادیان، مدرسہ انوار الاسلام جامع مسجد العمرؓ علی پور چٹھہ ضلع گوجرانوالہ